إِنَّمَا، أَنَّمَا

(Indeed. verily. not but)

ہم پڑھ چکے ہیں کہ اِنَّ حرف تو کید و نصبٍ ہے جملہ اسمیہ سے پہلے آتا ہے اور اپنے بعد والے اسم کو نصب دیتا ہے اور تاکید پیدا کرتا ہے۔

Rules: We have already learnt that أَنَّ is حرف توكيد ونصبٍ, the particle used for emphasis and the one that gives nasab to the following noun. It occurs before a nominal sentence

اگر اِنَّ کے ساتھ "ما" لگ جائے تو اسکا اثر باطل ہو جاتا ہے اس کے بعد آنے والا اسم (مبتدا) منصوب نہیں ہوتا لیکن مَازائدۃ کے آنے سے تاکید باقی رہتی ہے اور دونوں مل کر اِنَّما حصر کا معنی دیتے ہیں۔

But when ما occurs before إِنَّ, it voids the effect of إِنَّ and then the noun after it is no longer منصوب though the emphasis remains because of ما زائده and two together (إِنَّمَا) convey the sense of limitation, confinement.

حَصَر: حصر کے معنی ہیں کسی چیز کو محصور کر دینا دائرے میں بند کر دینا یعنی اِنَّما کے بعد جو بات کہی جا رہی ہے صرف وہی ہے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔

حَصَر means to limit, to confine something; to keep within bounds. إِنَّمَا indicates an exclusion of all others from the statement following إِنَّمَا.

اِنَّما دو حرف کا مرکب ہے۔ اِنَّ + مَا = اِنَّما

إِنَّمَا is a combination of two particles. أَنَّ + مَا = إِنَّمَا

اِنَّ کی تحلیل کرتے ہوئے کہیں گے: اِنَّ الْمَكْفُوْفَةُ (جس کا عمل روک دیا گیا ہو)

We analyze: إِنَّ as اَلْمَكْفُوفَةُ, the prevented one.(whose action is prevented),

مَا زائدۃ کی تحلیل کرتے ہوئے کہیں گے: مَا الْكَافَّةُ (عمل کو روک دینے والا)

ما as اَلْكَافَّةُ, the preventer (one who prevents the action).

نوٹ: كَفَّ ، يَكُفُّ (ک ف ف) روک دینا۔ ہاتھ کی ہتھیلی اور پانچ انگلیوں کو کہتے ہیں۔ جیسے کسی چیز کو روکنا ہو تو ہاتھ کی ہتھیلی سے اشارہ کرتے ہیں۔

كَفٌّ means the palm. When we want to prevent someone we do so with the sign of our palm. So ك ف ف means to prevent.

- اِنَّ کے بعد "مَا" کو "زائدۃ" کہتے ہیں اور اس کا عمل یہ ہے کہ "اِنَّ" کے ساتھ آکر "اِنَّ" کے نصب دینے کے عمل کو روک دیتا ہے۔ پھر "اِنَّ اور مَا" دونوں مل کر (اِنَّما) حصر کا معنی دیتے ہیں۔

© copy rights reserved

The ما that occurs with إنَّ is called ماَزائده. It prevents the action of إنَّ of giving نصب and then إنَّ and ما together convey the sense of limitation, confinement in the following statement.

- جس طرح "إِنَّ" جملے کے شروع میں آتا ہے اور "أَنَّ" جملہ کے درمیان میں آتا ہے۔

Like INNA occurs in the beginning of a nominal sentence while a ANNA comes in the middle of the sentence.

- اسی طرح "إِنَّمَا" بھی جملے کے شروع میں اور "أَنَّمَا" جملے کے درمیان میں آتا ہے۔

Like that INNAMA occurs in the beginning of a nominal sentence while a ANNAMA comes in the middle of the sentence.

- إِنَّ اور أَنَّ صرف جملے اسمیہ کے شروع میں آتے ہیں

Inna and unna occur only with a nominal sentence.

- جبکہ إِنَّمَا اور أَنَّمَا دونوں جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن یاد رہے دونوں جملوں میں حصر کا فائدہ دیتے ہیں۔

But innama and unnama occur in both nominal and verbal sentences. They convey hasar the sense of limitation, confinement in both sentences.

﴿إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ﴾ (سورة التوبة:60)

"یہ صدقات تو دراصل (صرف) فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں"۔

Zakah expenditures are only for the poor and for the needy.

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا﴾ (سورہ النساء:10)

جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال ہڑپ کر جاتے ہیں وہ درحقیقت اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔

Indeed, those who devour the property of orphans unjustly are only consuming into their bellies fire.

﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾ (الحجرات:10)

مومن تو سب آپس میں بھائی ہیں۔

The believers are but brothers

﴿إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَي اللّٰهِ﴾ (سور النساء:17)

توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

The repentance accepted by Allah is only.

© copy rights reserved